رسالۂ قبریہ

مصنف

قدوۃ الکبریٰ غوث العالم محبوب یزدانی

حضرت سلطان مخدوم سید اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ عنہ

مترجم

پیر طریقت حضرت علامہ ڈاکٹر سید محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی مدظلہ

امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

مکتبہ سمنانی کراچی (پاکستان)

۱۷/۱۴ فردوس کالونی، کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بشارت المریدین بنام رسالہ قبریہ

سبحانہ من عزشانہ علی امرہ و برھانہ و الصلوۃ و السلام علی نبیہ افضل الا نبیاء محمد و الہ اجمعین و السلام علی من اتباع الھدی علی اخواننا احبابنا و اصحابنا نحن امنا و صدقنا باللّٰہ کما ھو باسمائہ و صفاۃ و قلبت جمیع احکامہ و نحن تومن و نعتقد بجمیع اعتقاد اھل الاسلام و الایمان کما ھی ارادۃ اللّٰہ و رسولہ کما قال اللّٰہ تعالیٰ امن الرسول بما انزل الیہ من ربہ و المومنون کل امن باللّٰہ و ملائکۃ و کتبہ و رسلہ لا نفرق بین احد من رسلہ و نومن باللّٰہ و نعتقد بفضل اصحابہ احق الخلافۃ ابو بکر بن ابی قحافۃ علی سائر المسلمین و التابعین ثم افضل من اصحابہ و احق الخلافۃ عمر ثم عثمان ثم علی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھم۔

رسالہ قبریہ[1]

وہ ذات اقدس ، پاک ، منزہ ، غالب اور اس کی شان ارفع و اعلیٰ ہے ، اس کا حکم اصل اور اس کی برہان مضبوط ہے ، صلوۃ و سلام ہوں اس کے محبوب ترین نبی مکرم پر جو تمام انبیاء علیہم السلام سے افضل و اکرم ، جن کا نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ ہے ، نیز اس کی آل و اولاد امجاد اور اصحاب کرام پر سلامتی کے دروازے ہمیشہ کھلے رہیں اور اس پر بھی جو آپ کی اتباع و فرمانبرداری پر کمر بستہ ہیں ، اسی طرح ہمارے احباء و رفقاء پر بھی اس ذات اقدس کا فضل و کرم اور رحمت و رافت جاری رہے۔

ہم اس ذات اقدس پر ایمان لائے اور ہم تصدیق کرتے ہیں اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات والا برکات کی جیسے اپنے اسماء و صفات کے ساتھ اس کی ذات اقدس ہے ، نیز اس کے احکام کو صدق دل سے قبول کرتے ہیں ، اور ہم اسلام و ایمان کے تمام معتقدات پر یقین رکھتے ہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم ﷺ کی شان کے لائق ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا"۔

رسالہ "بشارت المرسلین از کلام معجز نظام محبوب یزدانی کہ درانی مزار مبارک تحریر فرمودہ، خلفائے حضرت، حسبِ وصیت اندر مزار شریف دوات و قلم و کاغذ نہدہ بود ند۔

رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لے کر تشریف لائے اس پر ہم ایمان لائے اور تمام ایمانداروں کی طرف سے بھی ، اس کے فرشتوں ، کتابوں اور تمام سچے رسولوں پر اور ہم نبوت

---

[1] رسالہ "بشارت المریدین از کلام معجز نظام محبوب یزدانی کردران مزار مبارک تحریر فرمودہ ، خلفائے حضرت ، حسب وصیت اندر مزار شریف دوات و قلم و کاغذ نہادہ بود ند۔

کے معاملہ میں کسی قسم کا فرق نہیں سمجھتے ' نیز ہم حضرت سیدنا صدیق اکبر ' سیدنا فاروق اعظم ' سیدنا عثمان غنی اور حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو علی الترتیب خلفاء حق جانتے اور مانتے ہیں ' اور ان کے بعد تمام صحابہ کرام ' تابعین عظام کی دیگر جملہ مسلمانوں پر فضیلت و عظمت کے قائل ہیں۔

میرے تمام فرزندوں 'بھائیوں 'معتقدین اور رفقاء کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہمارا یہی عقیدہ ہے جس پر ہم بڑی استقامت سے عمل پیرا ہیں اور اسی پر ثابت قدم رہیں گے اور قیامت کے دن تک اسی پر سلامتی کے طالب ہیں۔ کما قال۔ تعیشون تموتون تبعثون کما تبعثون تحشرون۔" جو شخص اس پر اعتقاد نہیں رکھتا وہ راہ راست پر نہیں 'گمراہ اور زندیق ہے 'ہم اس سے بیزار ہیں 'اللہ تعالیٰ اس پر راضی نہیں 'اس مختصری مدت میں یہ فقیر بے انتہاء اکرام واعزازات سے نوازا 'جو احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔

حضرت ذوالجلال ' قادر بر کمال نے عالم ملکوت سے ندا فرمائی ' "اشرف ہمارا محبوب ہے اور ان کے صادق و کاذب ' عامل و بے عمل ' موافق و مخالف مریدین کی پیشانی پر عفو و کرم کا قلم پھیر دیتا ہوں ' اور اپنی بخشش و مغفرت سے نواز تا ہوں گا ' **الحمد اللہ علی ذلک** یہ میری طرف سے احباء ور فقاء کو آخری مژدہ راحت افزا ہے اور بشارت عظمیٰ ہے اور زبان دل سے اسی ذات اقدس کا نام پکار تا ہوں ' **اشھدان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ والصلوۃ والسلام من اھل الایمان علی محمد و علی آلہ و اصحابہ و سلم تسلیما کثیراً کثیراً۔ الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ علی رسولہ محمد والہ اجمعین۔**

محققین اہل طریقت و صاحبان راہ حقیقت کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب **ارجعی الی ربك راضية مرضية** (خوشی و مسرت کے ساتھ اپنے پروردگار کی طرف آیئے) کا حکم آیا تو اس فقیر کو اسی ہزار مقرب فرشتوں کے جلو میں بارگاہ صمدیت میں لایا گیا ' پھر سدرۃ المنتہیٰ کے نیچے پہنچایا گیا اور ندا آئی تجھے دنیا میں چند روز عقائد و اعمال کے حل کرنے کی غرض سے بھیجا گیا تھا اب وقت آگیا ہے اپنے اصلی وطن کی طرف واپس لوٹ آؤ۔ حکم حدیث شریف **حب الوطن من الایمان** ۔وطن کی محبت ایمان ہے ' تو اس فقیر نے تحدیث نعمت کے طور پر یا اپنی ضعف و کمزوری کے باعث یوں تعریف کی **لا احصی ثناء علیك انت کما اثنیت علی انفسك** ' میں اس ذات اقدس کی تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا ' کم از کم اس کی اتنی تو تعریف کرو جتنی اپنی کرتے ہو۔

اس کے بعد حکم الٰہی پہنچا کہ تجھے اسی ہزار فرشتے ' نیز تمیں حرمین شریفین مکہ مکرمہ ' مدینہ طیبہ اور بیت المقدس (کوہ لبنان) کے خاص بندے ' ایک ہزار ابدال مغرب ایک ہزار رجال الغیب سراندیپ سے اور ایک ہزار مردان غیب یمن کی جانب سے تجھے غسل دیں گے ' پھر آسمان پر لے جائیں گے ' پھر بیت اللہ شریف کے سامنے نماز جنازہ پڑھی جائے گی ' اور بندوں کے منافع کے لئے مجھے زمین میں دفن کیا جائے گا ' تاکہ جو بھی میرے مزار اقدس پر آئے اس کی حاجات پوری ہوں ' اور اسے مغفرت و بخشش کی نوید حاصل ہو گی (انشاء اللہ العزیز) اللہ تعالیٰ توفیق خیر فرمائے۔

نوٹ

واضح ہو کہ یہ مختصر اور جامع رسالہ ، حضرت شیخ الاسلام والمسلمین ، غوث العالم ، قدوۃ الکبریٰ حضرت مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی قدس سرہ النورانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت نامہ ہے جو مشرق و مغرب میں آفتاب کی مانند مشہور ہیں۔آپ نے یہ رسالہ 26 محرم بروزبدھ قبر شریف میں قلمبند فرمایا جہاں قدرتی طور پر قلم ، دوات اور کاغذ موجود تھے۔ اور 28 ماہ محرم 832ھ جمعۃ المبارک کو اس دار فانی سے راہی بقاء ہوئے ،

رحمہ اللّٰہ تعالیٰ رحمۃ واسعۃ ابداً ابدا۔

الحمد للّٰہ تعالیٰ علیٰ منہ و احسانہ و کرم 9 محرم الحرام 1418ھ بروزبدھ ترجمہ مکمل ہوا ، دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ **آمین ثم آمین بجاہ طٰہٰ و یٰس صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و صحبہ و بارک وسلم**

فقط

محمد مظاہر اشرف الاشرفی الجیلانی

امیر حلقہ اشرفیہ پاکستان

1997/1418ء

9 محرم الحرام\14 مئی بروزبدھ